یکم تا 15 ستمبر 2025

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

عبدالحمید ۔ ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

کپاس

❖ مون سون بارشوں کے بعد کپاس کی دیکھ بھال

مون سون بارشوں کے نتیجے میں جڑی بوٹیوں کی کثرت ہو جاتی ہے لہٰذا فوری تلفی کو یقینی بنائیں۔ کپاس میں موجود اضافی پانی کے فوری نکاس کا انتظام کریں تا کہ مرجھاؤ (wilting) سے فصل بچ جائے۔ بارشوں کے بعد ضرورت کے مطابق پودے کو نائٹروجن اور دوسرے غذائی عناصر فوری طور پر مہیا کریں تا کہ فصل کی پیداواری صلاحیت میں خاطر خواہ اضافہ ہو سکے۔ بارشوں کے بعد اگر فصل زیادہ بڑھوتری کی طرف مائل ہو تو میپی کواٹ کلورائیڈ بحساب 80 تا 100 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں

نقصان دہ کیڑوں کا مربوط انسداد

- **کپاس کی سفید مکھی (Whitefly)**

کپاس کے کھیتوں اور اسکے ارد گرد جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں۔ نائٹروجنی کھادوں کا استعمال فصل کی ضرورت کے مطابق کریں۔ فصل کو پانی کی کمی یا زیادتی سے بچائیں اور فصل کی ضرورت اور موسمی حالات کے مطابق آبپاشی کریں۔ ہفتے میں 2 مرتبہ پیسٹ سکاؤٹنگ کریں جبکہ زہر پاشی کیڑوں کی معاشی نقصان کی حد پر ہی کریں۔ متبادل میزبان فصلات مثلاً بینگن، کھیرا، کدو، مرچ، بھنڈی اور تل وغیرہ پر باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں اور ان فصلات پر بھی سفید مکھی کا بروقت تدارک کیا جا سکے۔ سفارش کردہ زرعی زہروں کا استعمال مناسب وقت، مقدار اور سپرے کے مروجہ طریقہ سے کریں۔ ایک ہی کیمسٹری کی زرعی زہروں کے بار بار استعمال سے گریز کریں۔ سپرے کی مناسب کوریج کو یقینی بنائیں (ترجیحاً پاور اسپریئر کا استعمال کریں)۔ سپرے کے لیے اچھی کوالٹی کی ہولوکون نوزل کا استعمال کریں۔ زرعی زہروں کا سپرے ترجیحاً شام کے وقت کریں۔ اگر حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہو تو محکمہ زراعت (توسیع) یا پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زرعی زہریں استعمال کریں۔

- **چست تیلہ (Jassid)**

بارشوں کے بعد ہوا میں نمی کا تناسب بڑھ جاتا ہے جس سے سبز تیلہ کے حملہ کا خطرہ بھی زیادہ ہوتا ہے لہٰذا فصل کی باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ سبز تیلہ کی تعداد اگر ایک فی پتا یا اس سے زیادہ ہو تو محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے مناسب زہروں کا سپرے کریں۔ ایک ہی کیمسٹری کی زرعی زہروں کے بار بار استعمال سے گریز کریں۔ دوست کیڑوں کے تحفظ کے لیے محفوظ کیمسٹری کی زرعی زہروں کا انتخاب کریں۔ سپرے سے پہلے سپرے مشین کی جانچ پڑتال مکمل کریں اور ہالوکون نوزل استعمال کریں۔ اگر حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہو تو محکمہ زراعت (توسیع) یا پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زرعی زہریں استعمال کریں

- **کپاس کی ملی بگ (Mealy Bug)**

ملی بگ کے حملے کا بروقت پتہ لگانے کے لئے ہفتے میں باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ ملی بگ کے کھیت اور کھالوں کے ارد گرد جڑی بوٹیوں خاص طور پر اٹ سٹ، کنگی بوٹی،

ہزاردانی اور اکسن وغیرہ کوتلف کریں۔ فصل کو پانی کی کمی سے بچائیں اور متاثرہ فصل سے صحت مند فصل میں ورکرز کے مسلسل داخلے سے گریز کریں۔ حملہ شدہ پودوں پر سفارش کردہ زرعی زہروں کا سپرے متاثرہ ٹکڑیوں/فصل پر کریں۔ متاثرہ ٹکڑیوں کی نشاندہی کریں تاکہ ان ٹکڑیوں پر مسلسل دو سپرے کیے جاسکیں۔ سپرے مکسچر میں سرفیکٹنٹس کا استعمال ملی بگ کے خلاف کیمیائی کنٹرول کی کارکردگی کو بڑھاتا ہے۔ اگر حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہوتو محکمہ زراعت (توسیع) یا پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زرعی زہریں استعمال کریں

- **گلابی سنڈی (Pink Bollworm)**

گلابی سنڈی کے حملے کا بروقت پتہ لگانے کے لئے ہفتے میں دو بار کپاس کی فصل کی پیسٹ سکاوٹنگ کریں۔ مانیٹرنگ کے لئے گلابی سنڈی کے جنسی پھندے 1 تا 2 فی ایکڑ اور کنٹرول کے لئے 9 تا 12 پھندے فی ایکڑ لگائیں اور ہر 15 دن کے وقفے سے فیرومون کیپسول کو تبدیل کریں یا لمبے عرصے والے فیرومون استعمال کریں۔ اگر حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہوتو محکمہ زراعت (توسیع) یا پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زرعی زہریں استعمال کریں

- **کپاس کا پتہ مروڑ وائرس (CLCuV)**

اس بیماری کی وجہ سے پتوں کی رگیں پھول جاتی ہے، پتے عام طور پر اوپر کی طرف اور نیچے کی طرف مڑ جاتے ہیں اور شدید حملہ کی صورت میں نچلی سطح پر چھوٹے پتے نمودار ہو جاتے ہیں۔ اس سال کپاس کی فصل پر وائرس کے اثرات زیادہ مشاہدہ میں آرہے ہیں۔ باغات، کھالوں اور وٹوں پر اگی ہوئی جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ پتہ مڑور وائرس سفید مکھی کے ذریعے بہت جلد پھیلتا ہے لہذا اس کے انسداد کے لیے مختلف کیڑے مار زہروں کے ساتھ ساتھ حیاتیاتی انسداد کو بھی زیادہ سے زیادہ بروئے کار لائے اور فصل کے دوست کیڑوں کو زیادہ سے زیادہ بڑھائیں۔ صحت مند فصل ہی بیماری کا بہتر مقابلہ کرسکتی ہے۔ اس لیے کپاس کی قسم کے مطابق سفارش کردہ پیداواری ٹیکنالوجی مثلاً وقت کاشت، آبپاشی، تحفظ نباتات پر عمل کیا جائے۔ زنک سلفیٹ (33 فیصد) 250 گرام، بوریکس 250 گرام اور میگنیشیم سلفیٹ 300 گرام 100 لٹر پانی میں حل کر کے بوائی کے بعد بالترتیب 75،60 اور 90 دن کے وقفہ سے تین سپرے کریں۔

- **کپاس کی چنائی کے لیے سفارشات**

فصل پر شبنم خشک ہوجانے کے بعد چنائی کی جائے اور شام 4 بجے چنائی بند کردینی چاہیے۔ چنائی ہمیشہ پودے کے نچلے حصے سے مکمل کھلے ہوئے ٹینڈوں سے شروع کریں اور بتدریج اوپر کو چنائی کرتے جائے تاکہ پودے کے سوکھے پتے چنی ہوئی کپاس (پھٹی) میں شامل نہ ہوں۔ کپاس کی چنائی میں استعمال ہونے والا کپڑہ (جھولی) سوتی ہونا چاہیے۔ چنی ہوئی کپاس کو کھیت میں گیلی اور نمدار جگہ پر نہ رکھا جائے بلکہ خشک جگہ پر سوتی کپڑہ بچھا کر اس پر رکھا جائے تاکہ پھٹی آلودگی سے محفوظ رہے۔ چنائی کرنے والیوں کو چاہیے کہ اپنے سر کو اچھی طرح ڈھانپ کر چنائی کریں تاکہ اس میں بال وغیرہ نہ مل سکیں اور روئی کی کوالٹی متاثر نہ ہو۔

دھان

❖ کیڑوں اور بیماریوں کے متعلق سفارشات

- **پتہ لپیٹ سنڈی (Leaf Roller)**

دھان کی پتہ لپیٹ سنڈی پتوں کو لپیٹ کر اندر سے کھاتی ہے، جس سے پتوں کا خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے اور پودے کی نشوونما اور پیداوار میں نمایاں کمی آتی ہے۔ کیڑے کے حملے کو

بروقت کنٹرول کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات از حد ضروری ہیں۔ ہفتہ وار بنیاد پر دھان کی فصل کی باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ مانیٹرنگ اور کنٹرول کے لیے روشنی والے پھندوں کا استعمال کریں۔ کھیت سے تمام جڑی بوٹیوں کو تلف کریں۔ نائٹروجنی کھادوں کا حد سے زیادہ استعمال نہ کریں۔ مفید کیڑوں جیسے مکڑیاں، پیراسائٹک وسپس اور ڈریگن فلائیز وغیرہ کی افزائش کی حوصلہ افزائی کریں۔ کیڑے کا حملہ معاشی نقصان کی حد سے زیادہ ہونے کی صورت میں مقامی محکمہ زراعت (توسیع) یا زرعی ماہر کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا انتخاب کریں۔

- **تنے کی سنڈیاں (Stem Borer)**

دھان کی فصل خصوصاً باسمتی اقسام پر تنے کی سنڈیوں کا حملہ زیادہ ہوتا ہے زرد اور سفید سنڈیاں زیادہ نقصان پہنچاتی ہے جبکہ گلابی سنڈی کم نقصان پہنچاتی ہیں۔ یہ سنڈیاں تنے کو اندر سے کھاتی رہتی ہیں جس سے تنے کی کونپل سوکھ جاتی ہے جسے سوک یا ڈیڈ ہارٹ کہتے ہے۔ تنے کی سنڈیوں کا حملہ اگر سٹے بنتے وقت ہو تو حملہ شدہ تنوں کے سٹے سفید ہو جاتے ہے جنہیں وائٹ ہیڈ کہتے ہے اور ان سٹوں میں دانے نہیں بنتے ہیں۔ تنے کی سنڈیوں کے حملہ کی صورت میں نقصان کی معاشی حد یعنی سوک کی شرح پانچ فیصد ہو جائے تو مقامی محکمہ زراعت (توسیع) یا زرعی ماہر کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا انتخاب کریں۔

- **دھان کا تیلہ**

یہ پودے کے نچلے حصہ یعنی تنے سے رس چوستا ہے۔ جب نیچے سے فصل سوکھ جائے تب اوپر پتوں اور مونجروں پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اس کا حملہ عام طور پر ٹکڑیوں کی شکل میں شروع ہوتا ہے۔ متاثرہ پتے پیلے اور پھر بھورے ہو جاتے ہے۔ شدید حملہ کی صورت میں پودے سوکھ کر سیاہ رنگ کے ہو جاتے ہے اور جھلسے ہوئے معلوم ہوتے ہیں حملے کی اس نوعیت کو ہاپر برن یا تیلے کا جھلساؤ کہتے ہے۔ سفید پشتی تیلے یا بھورے تیلے کے حملہ کا پتہ لگانے اور کنٹرول کرنے کے لئے پیلے چپکنے والے پھندے لگائیں۔ روشنی کے پھندے ان کیڑوں کے پروانوں کو تلف کرنے کا موثر طریقہ ہے۔ رات کو روشنی کے پھندے لگائیں۔ کیمیائی انسداد کے لیے سفارش کردہ زہر وقفہ قبل از برداشت کو مدنظر رکھتے ہوئے استعمال کریں۔

- **بھبکا یا بلاسٹ (Blast)**

بھبکا یا بلاسٹ کا حملہ پتوں، گانٹھوں، مونجر کی گردن اور مونجر پر ہوتا ہے۔ پتوں پر آنکھ کی شکل جیسے نشان بن جاتے ہیں جو سازگار حالات میں بڑے ہو کر آپس میں مل جاتے ہے اور پتے کے بڑے حصے کو خشک کر دیتے ہے۔ مونجر کی گردن پر یا مونجروں پر حملہ کی صورت میں اس کے گرد سیاہی مائل نشانات ایک ہالہ بنا لیتے ہیں جس سے خوراک دانوں میں نہیں پہنچ سکتی اور دانے پورے نہیں بھر پاتے۔ تدارک کے لیے بیماری کی علامات ظاہر ہونے پر سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں۔

- **پتوں کا جراثیمی جھلساؤ (Bacterial Leaf Blight)**

یہ بیماری فصل کی پیداوار میں شدید کمی کا باعث بنتی ہے۔ اس بیماری میں پتوں پر زرد دھبے بننا شروع ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے پتے مرجھانے لگتے ہیں اور خشک ہو کر نیچے کی طرف جھک جاتے ہیں۔ اس بیماری پر مؤثر قابو پانے کے لیے درج ذیل اقدامات از حد ضروری ہیں:

فصل میں کھادوں کے متوازن استعمال کو یقینی بنایا جائے تاکہ بیماری کے امکانات کم ہوں۔

کسانوں کو آگاہی دینے کے لیے تربیتی سیشنز کا انعقاد کیا جائے، تاکہ وہ اس بیماری سے بچاؤ اور کنٹرول کی مؤثر حکمتِ عملی سے آگاہ ہو سکیں۔ مقامی محکمہ زراعت (توسیع) یا زرعی ماہر کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا انتخاب کریں۔

- **بکائی (Foot Rot)**

بکائی سے متاثرہ پودے صحت مند پودوں کی نسبت قد میں لمبے، قد میں باریک اور پیلے رنگ میں ہوتے ہیں۔شدید متاثرہ پودے کے پتے نیچے سے شروع ہوکراوپر تک سوکھ جاتے ہیں اور پودا مر جاتا ہے۔ بکائی سے متاثرہ پودا اکھاڑ کر تلف کر دیں۔ بیماری والے کھیت کا پانی دوسرے کھیتوں میں نا جانے دیں۔

❖ فصل کی برداشت

جب مونجر کے اوپر والے دانے پک چکے ہوں اور نچلے دو تا تین دانے ہرے ہو لیکن بھر چکے ہوں اور دانے میں نمی کا تناسب تقریباً 20 تا 22 فیصد ہو تو دھان کی کٹائی کریں۔اگر فصل کی برداشت مشین کے ساتھ کرنی ہو تو اس کے لئے ترجیحاً رائس ہارویسٹر (کبوٹا ٹائپ) مشین استعمال کریں۔ اگر رائس ہارویسٹر میسر نہ ہو تو کمبائن ہارویسٹر استعمال کرتے وقت اس میں ضروری ایڈجسٹمنٹ تاکہ برداشت کے دوران دانے نہ ٹوٹیں اور پیداوار اور معیار میں کمی نہ آئے۔فصل کی کٹائی شبنم ختم ہونے پر شروع کریں۔ کٹائی کے دوران کمبائن ہارویسٹر کی رفتار آہستہ رکھیں۔فصل کی برداشت کے دوران اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ مختلف اقسام کی جنس ایک دوسری میں مکس نہ ہو۔ایک قسم کی برداشت کے بعد کمبائن ہارویسٹر کو اچھی طرح صاف کرلیں۔

❖ جنس کو سکھانا اور ایفلاٹاکسن (AFLATOXIN) سے بچاو

برداشت کے بعد مونجی کو ڈھیر کی صورت میں رکھنے سے اس میں ایفلا ٹاکسن یعنی اُلی لگنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے جنس کا معیار خراب ہوجاتا ہے اور چاول کی قیمت اور معیار دونوں میں کمی آجاتی ہے۔لہٰذا مونجی کو بڑے ڈھیروں میں نہ رکھیں کیونکہ اس طرح یہ اندر سے گرم یعنی (Heat up) ہوکر خراب ہوجاتی ہے اور اس میں ایفلا ٹاکسن یعنی اُلی لگ جاتی ہے۔اس لئے جنس کو اچھی طرح سکھائیں اور سٹور کرتے وقت اس میں نمی کا تناسب 12 تا 13 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیئے۔

❖ فصل کی باقیات کو آگ لگانے کی سخت ممانعت

حکومت نے فصل کی باقیات کو جلانے پر سخت پابندی لگا رکھی ہے انہیں ہرگز نہ جلائیں کیونکہ اس سے زمین میں موجود نامیاتی مادہ اور فائدہ مند جاندار جل جاتے ہیں آگ سے اٹھنے والا دھواں فضائی آلودگی میں اضافے اور سموگ کا موجب بنتا ہے اور قریبی شاہراہوں پر گزرنے والی ٹریفک کے لئے جان لیوا حادثات کا سبب بنتا ہے۔خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف سخت کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

امرود

- پھل کی برداشت کا عمل جاری رکھیں
- نئے لگائے گئے پودوں کو پانی کی کمی نہ آنے دیں
- اگر گوبر اور غیر نامیاتی کھادیں اگست میں نہ ڈالی گئی ہوں تو ستمبر میں ڈال دیں
- سبز کھادوں مثلاً گوارہ، جنتر کو روٹا ویٹ کریں۔ آدھی بوری یوریا فی ایکڑ چھٹہ دے کر پانی لگائیں تاکہ گلنے سڑنے کا عمل جلد مکمل ہوسکے
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی جاری رکھیں
- پھل کی مکھی کے تدارک کے لیے امرود کے باغات میں جنسی پھندے لگائیں اور لگائے گئے پھندوں کو تازہ کرتے رہیں
- گرا ہوا پھل فوری طور پر تلف کریں